





8: - جبرئیل امین کی اصل شکل میں زیارت کی

9:-سرية تمزه

10: علمبر دار رسول

11:۔دوتلوارول کے ساتھ کڑتے

12: ـ بدر میں شرکت اور نشانی

13: - جنگ بدر میں بہادری

14:-ىىر داران قريش كاقتل

1: _ کنیت

2: ـ رضاعی بھائی

3: ـ قبول اسلام

4: - رسول التدكي علية أيم سيم محبت

5: ـ شعب اني طالب مين محصوري

6: - چپاؤل میں سب سے بہتر

7: _ رسول الله طالة إليام كالمحبوب نام









16: ـ رسول الله كاخواب اورآپ كى شهادت

17: _انونھی شہادت

18: منہادت پررسول الله ملا الله کی ہے تابی

19: _رسول الله ماللة آليل كاشهادت يرغمناك بهونا

20: _رسول الله طاللة الله كل ممال محبت

21: _آپ کی شان میں قرآن کی آیت نازل

22: محبت رسول کی انتها

23: - گریه کرنے سے سلول کی بخش

24: مشہادت کے بعدر سول اللہ کا یاد کرنا

25: _جمداطهر كامثله كيا گيا

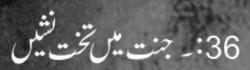
26: _مجدع في الله

27: يسيل الملائكير

28: _جنازے کااعزاز







37: _لقب اسدالله

38: ـ لقب اسدالله واسدالرسول

39: يتمام شهداء سے افضل

40: لقب سيدالشهداء

29: _عمرمبارک

30: قُلْ بزبان قاتل

31: _امير حمزه كا قاتل وحثى

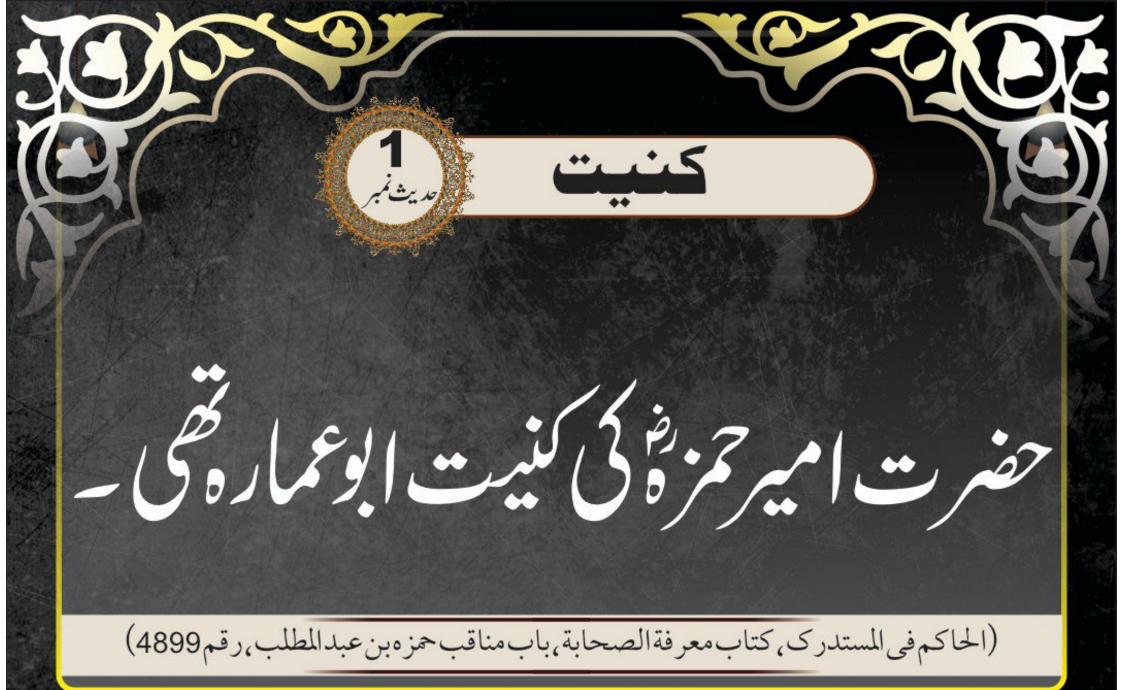
32: _قاتل تمزه اپنی صورت به دکھانا

33: _قاتل تمز ه كوسزا

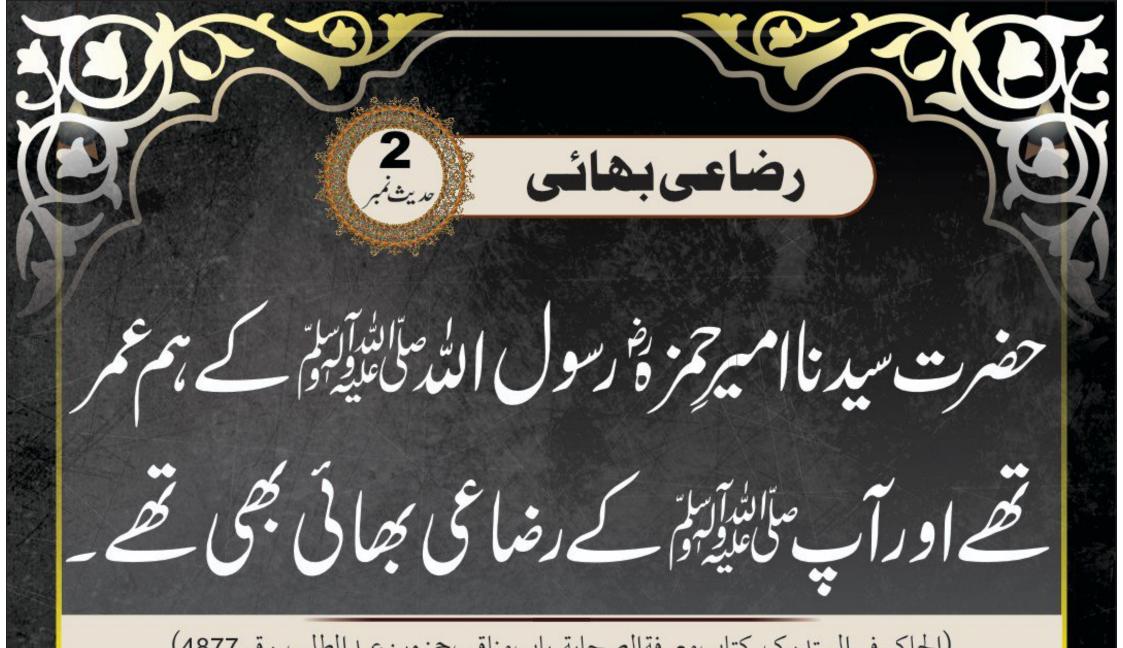
34: _سيده فاطمه كاقبرانور پرحاضر ہونا

35: -قبرِ انور پرعسلامتی نشان



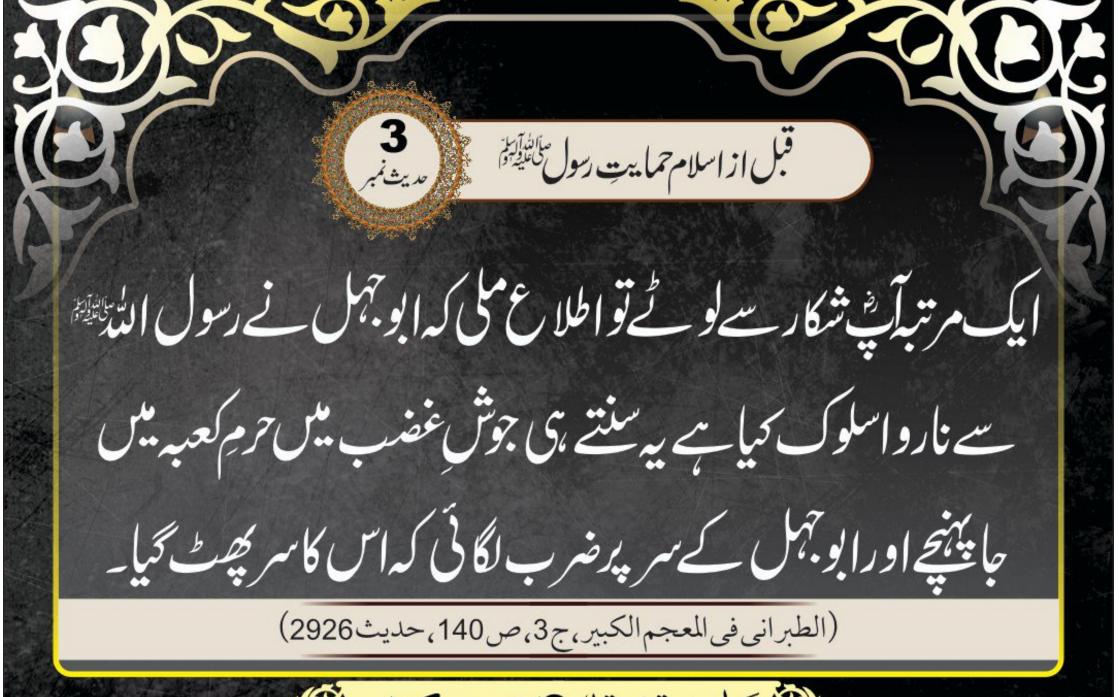


مَجَلسِ حَقْيَقًاجِمَا حِينُ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ المَّاحِقَةِ المُمَّا حِينُ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ الم



(الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزه بن عبدالمطلب، رقم 4877)

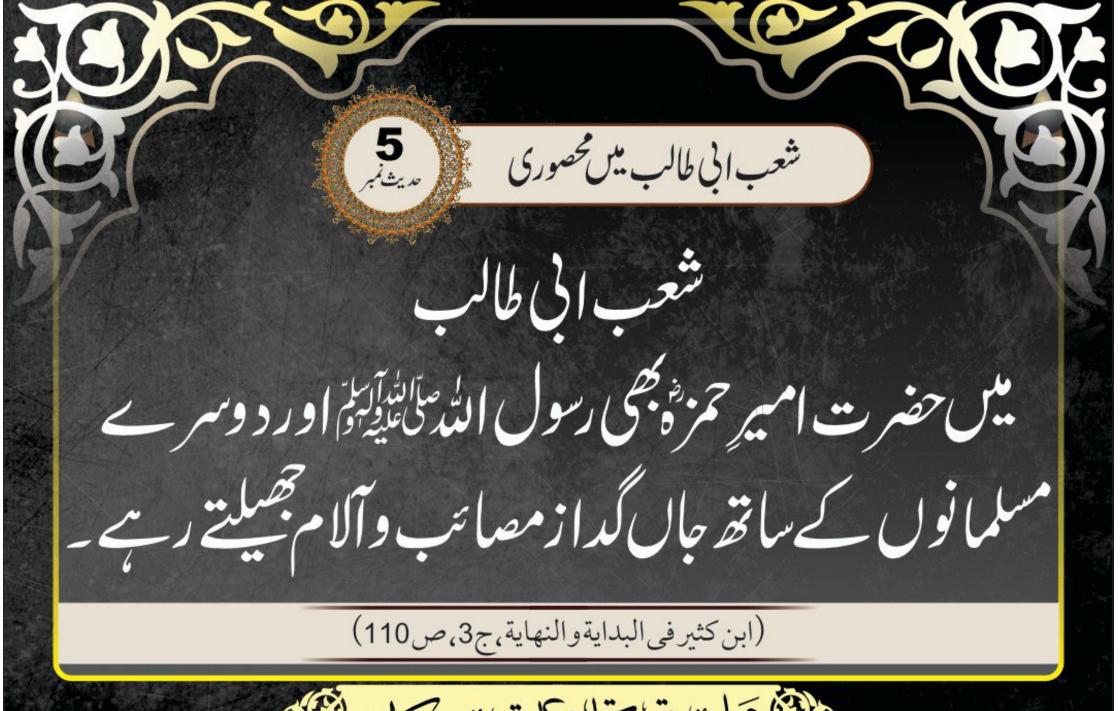




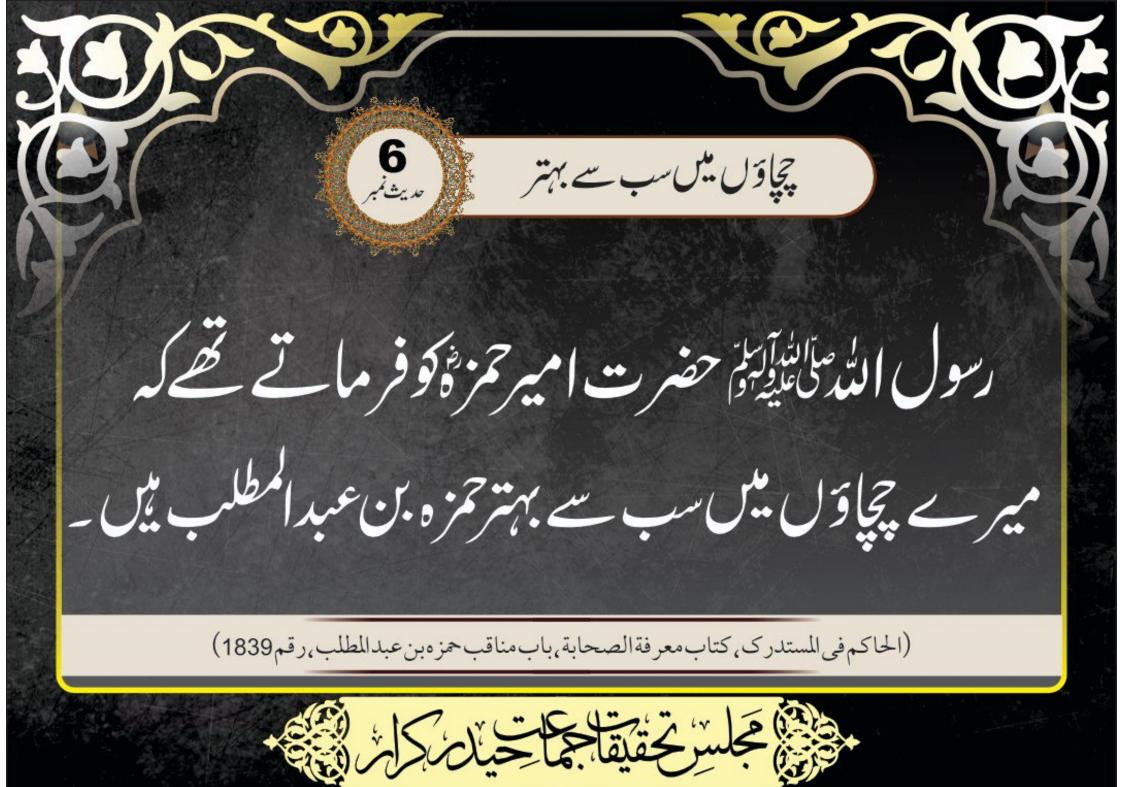


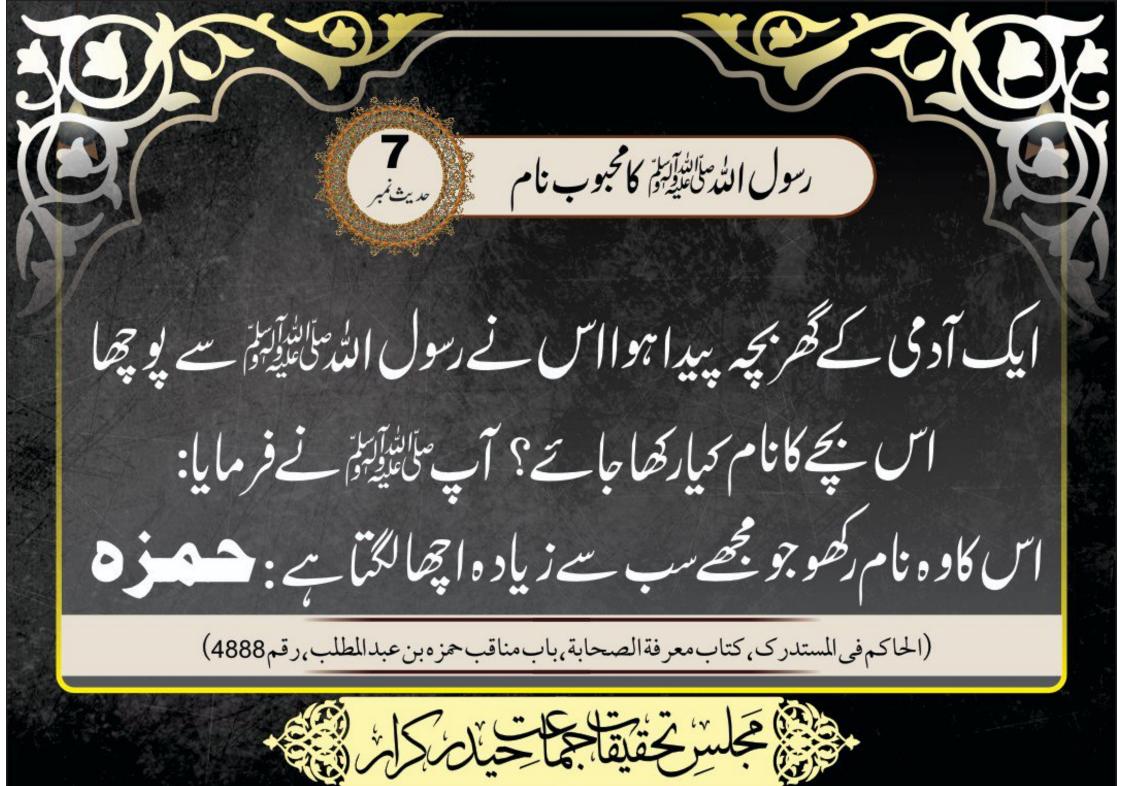


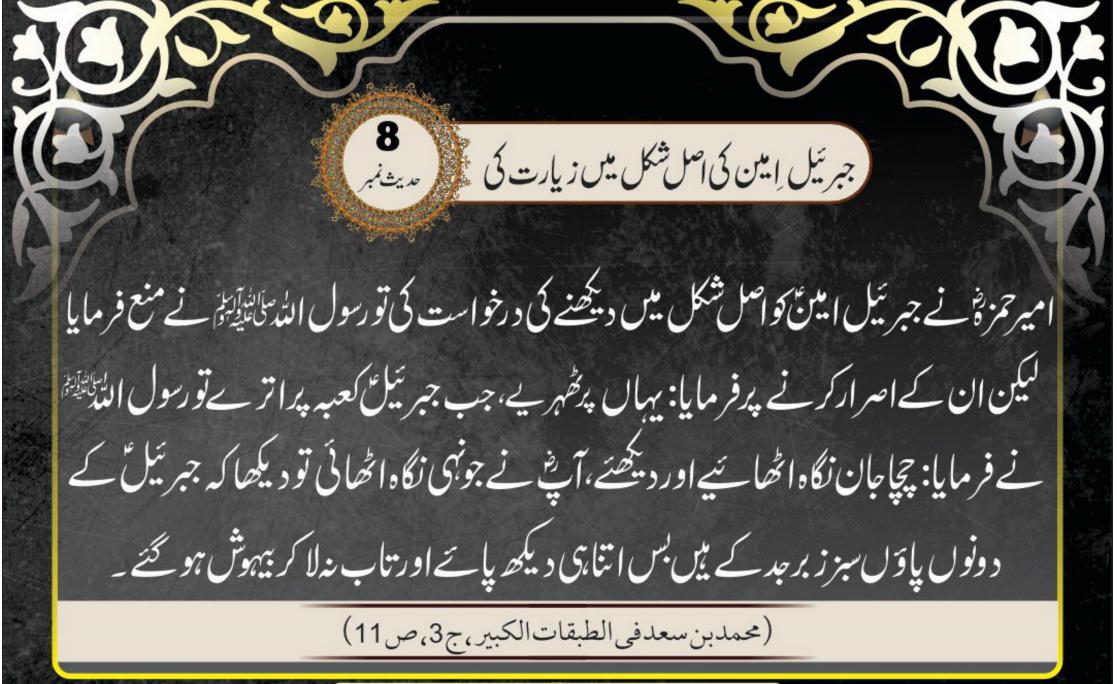








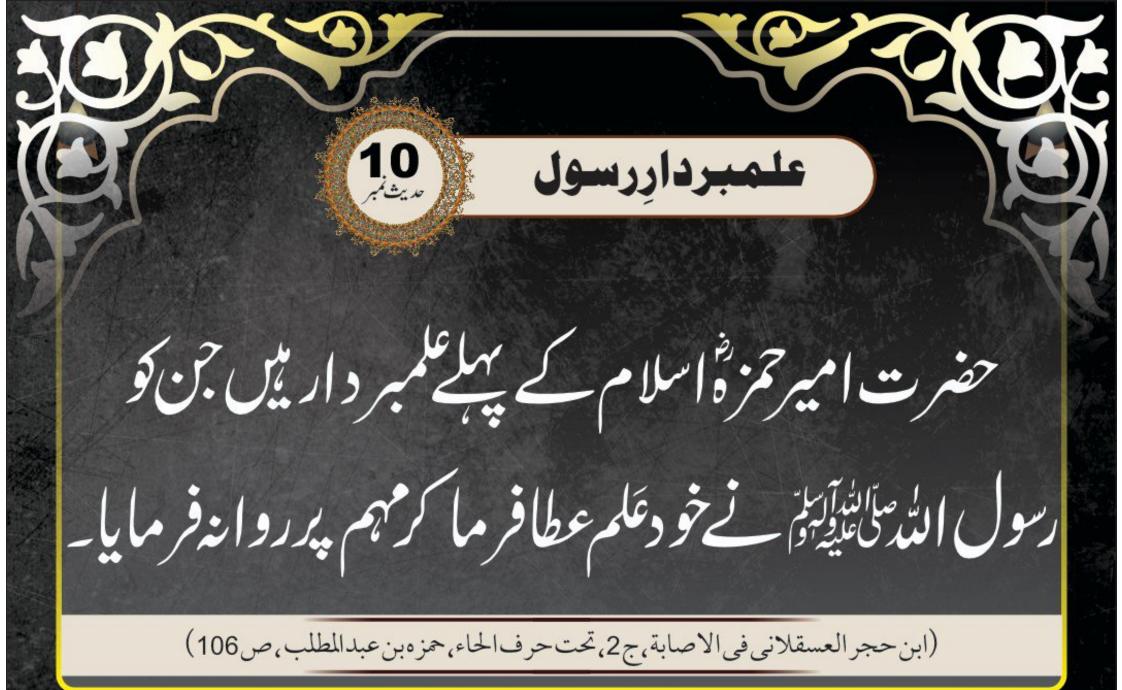




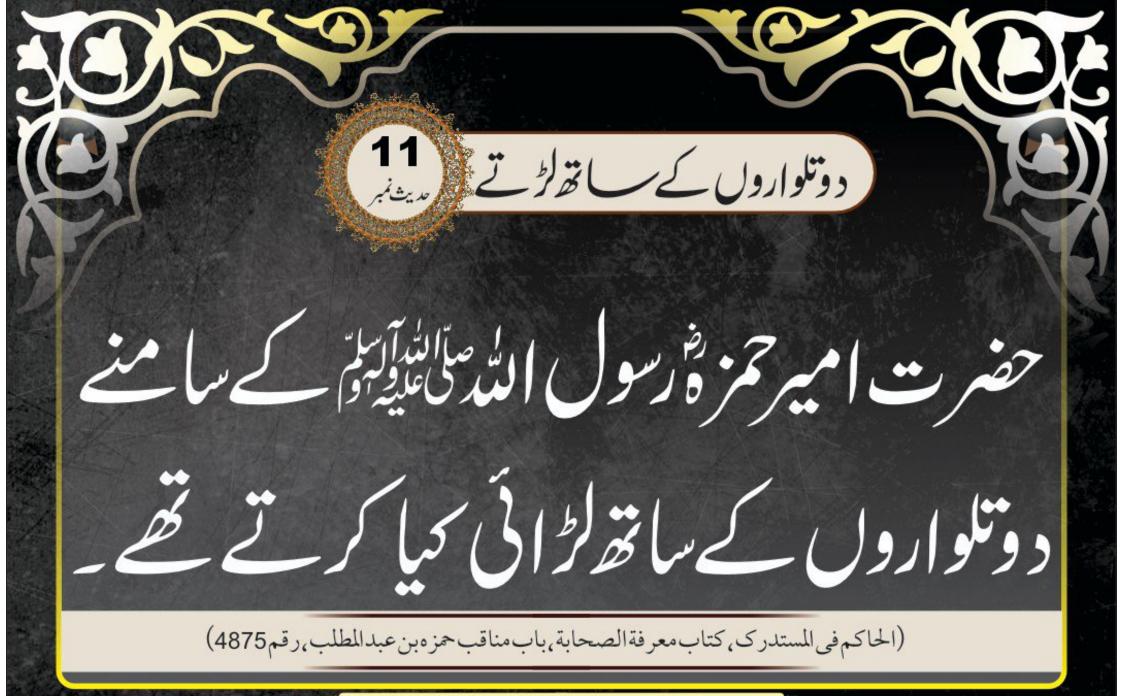




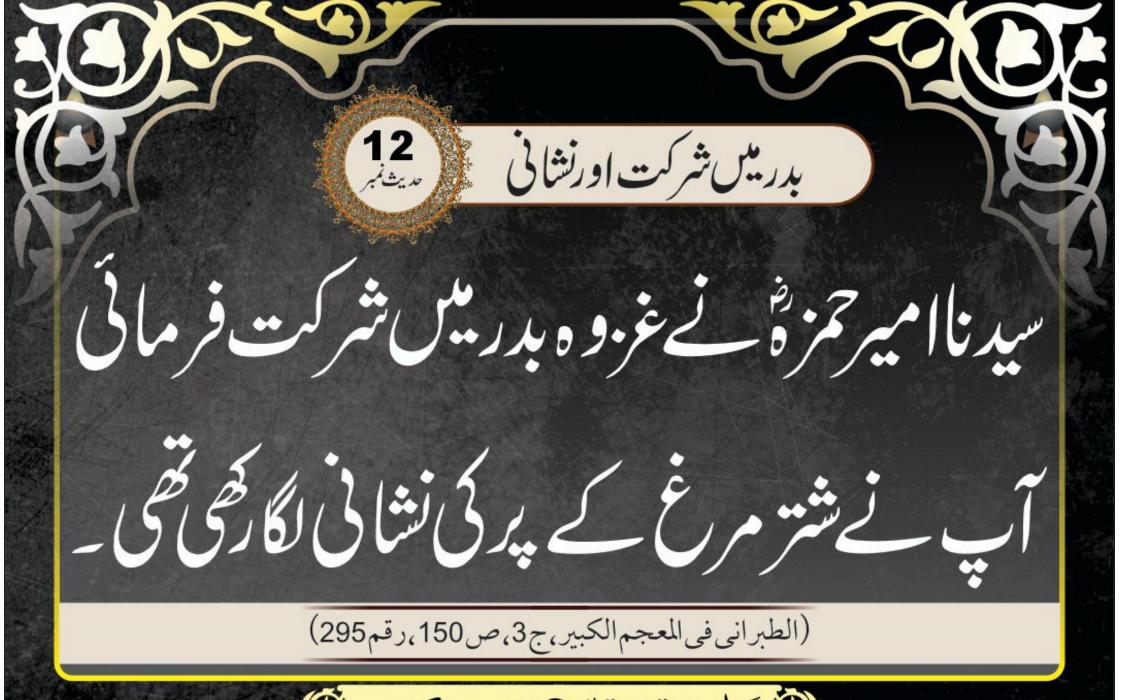




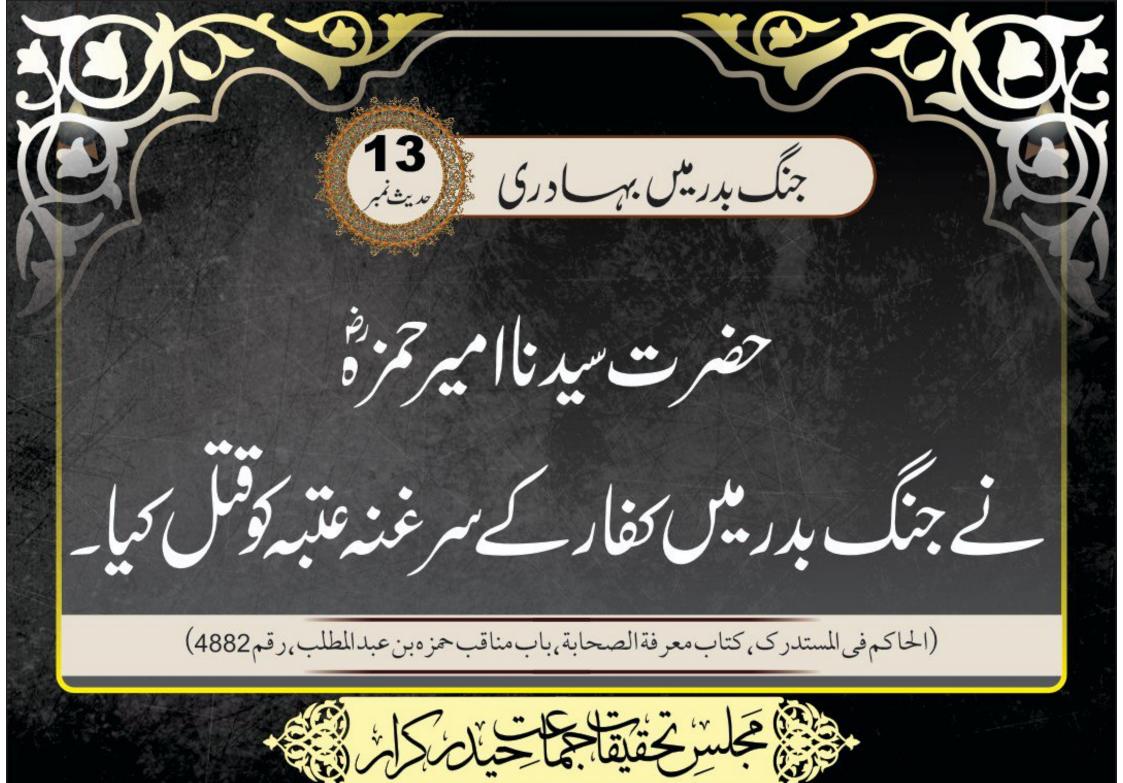
عَجَلْسِ خَقْلِقًا جَمَّا حِينُ لَكُ الْبُ

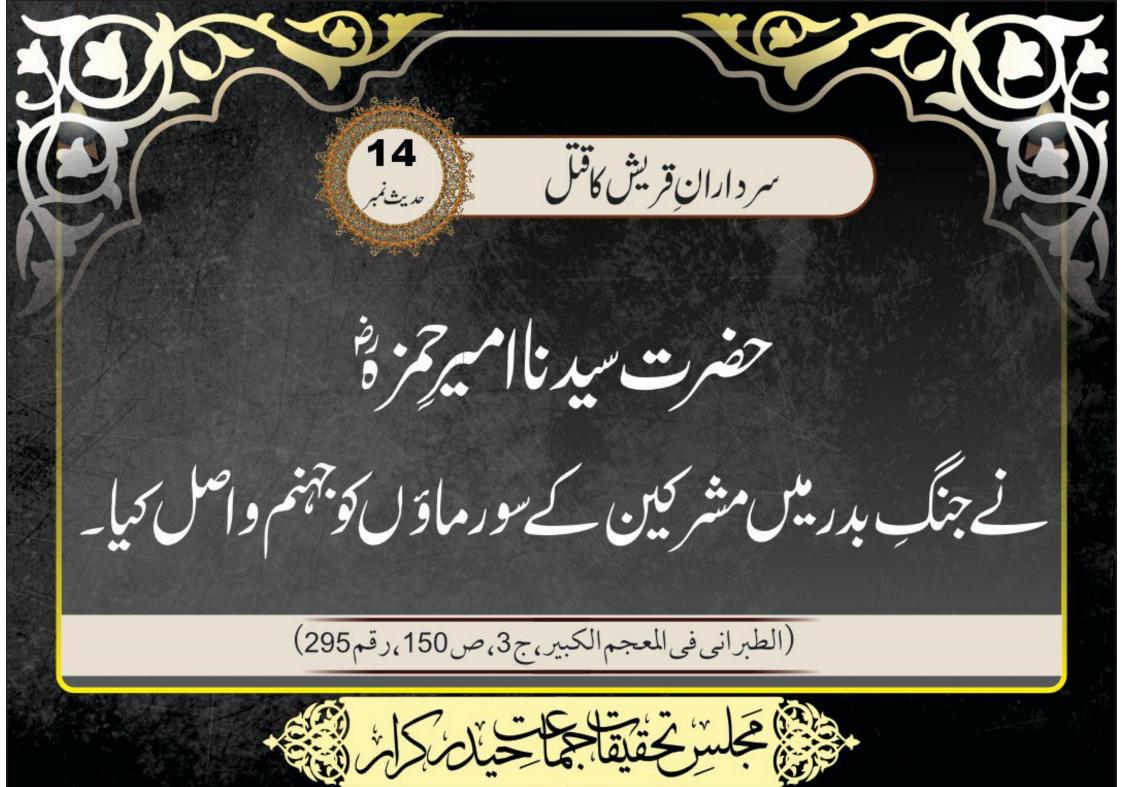


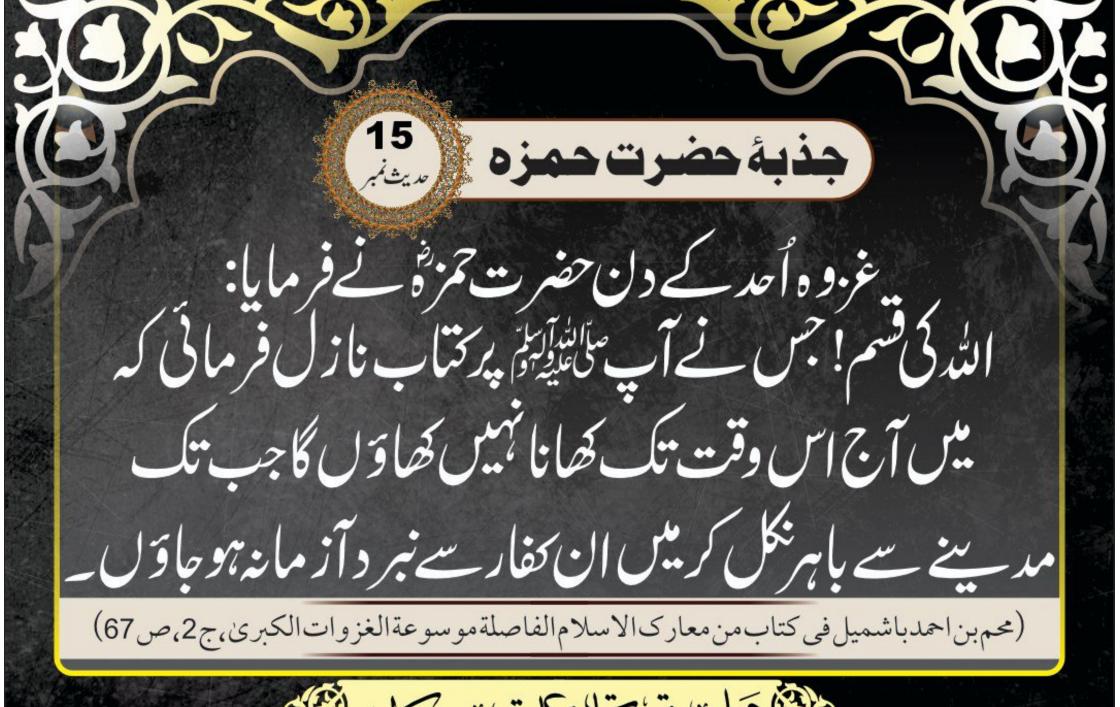




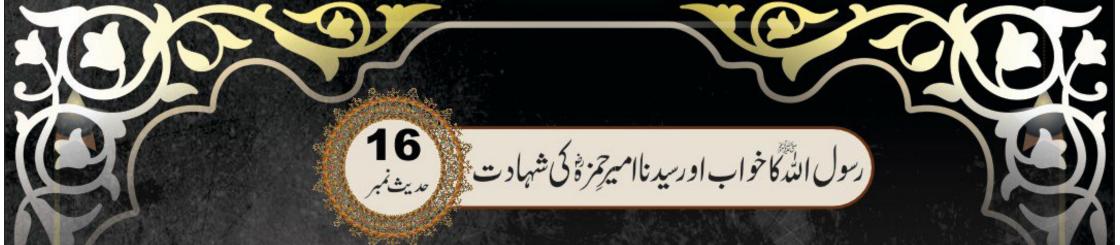








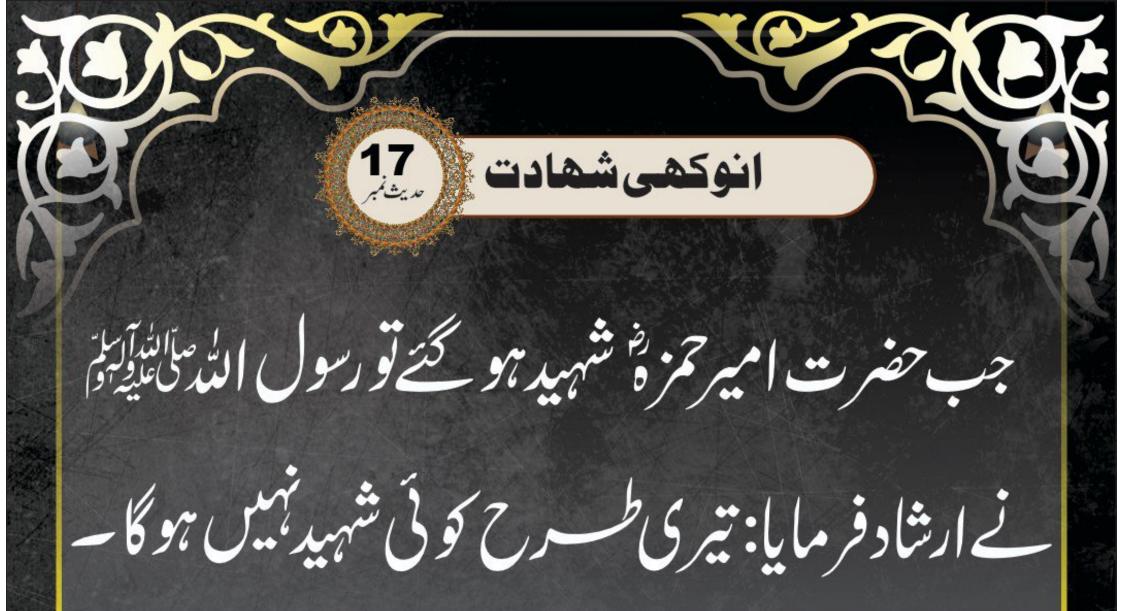




رسول النُد ٹائنڈ آئنڈ فرماتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ میں ایک مینڈھے کا پیچھا کررہا ہوں اورمیری تلوار کا محنارہ ٹوٹ گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیریہ کی ہے کہ میں قوم کے مینڈھے (کشکر کے سپر سالار) موقتل کروں گااور تلوار کا محنارہ ٹوٹنے کی تعبیریہ ہے کہ میرے خاندان کا کوئی آدمی ہے (جوشہید ہوگا) چنانچ پہ حضرت امیر حمزہ شہید ہوئے اور رسول النُدٹائنڈینڈ نے کے کہ کوقت ک کیا یہ مشرکین کاعلمہ دوارتھا۔

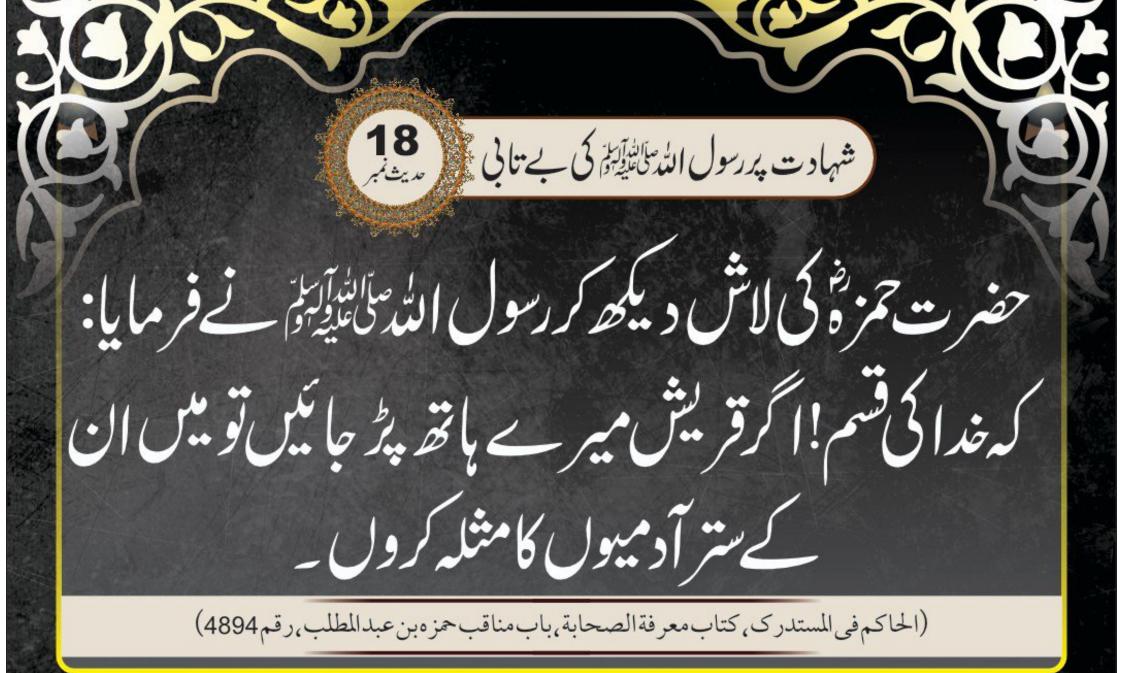
(الحاكم في المستدرك, كتاب معرفة الصحابة, باب مناقب حمزه بن عبد المطلب, رقم 4896)



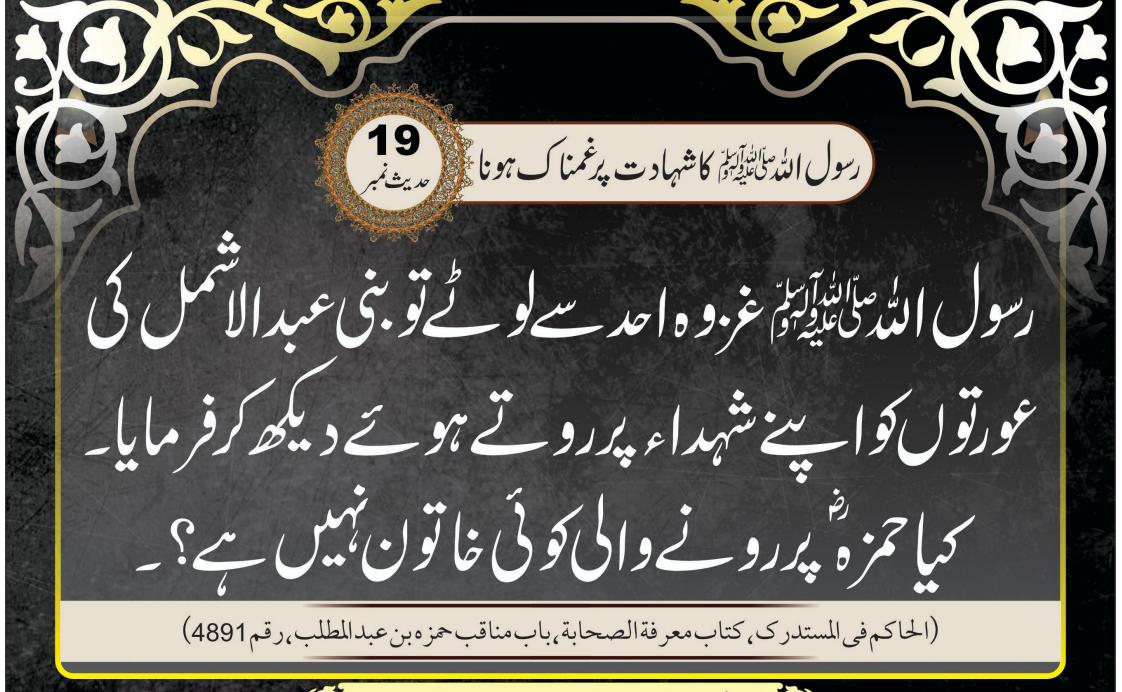


(الحاكم في المستدرك, كتاب معرفة الصحابة, باب مناقب حمزه بن عبد المطلب, رقم 4881)

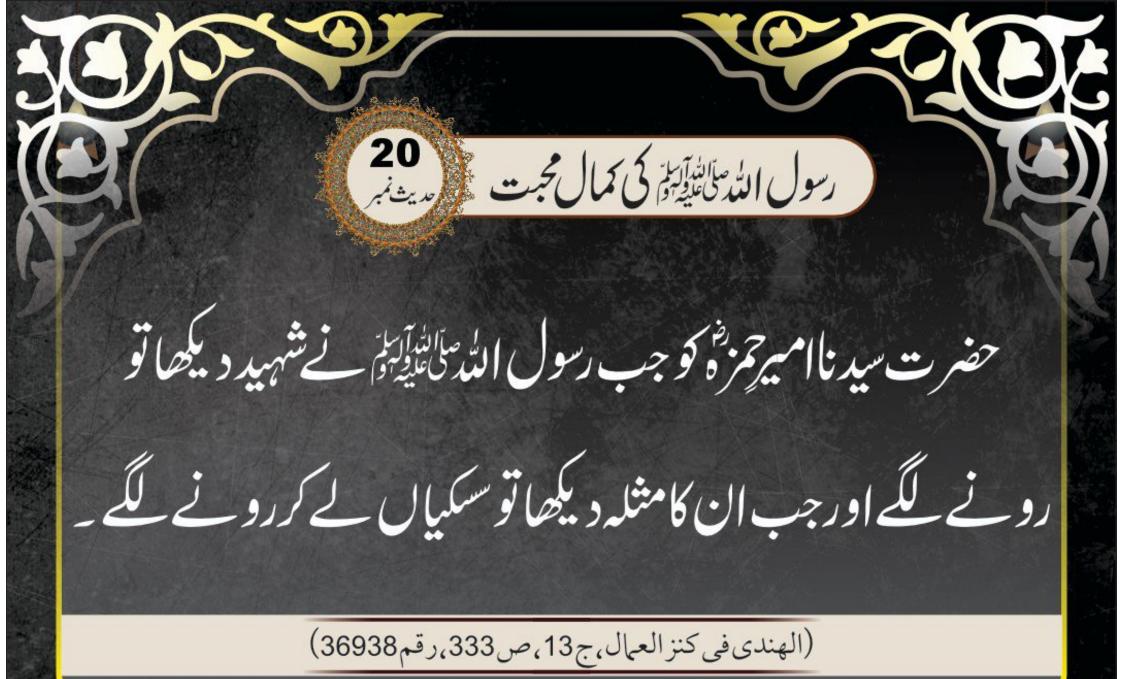




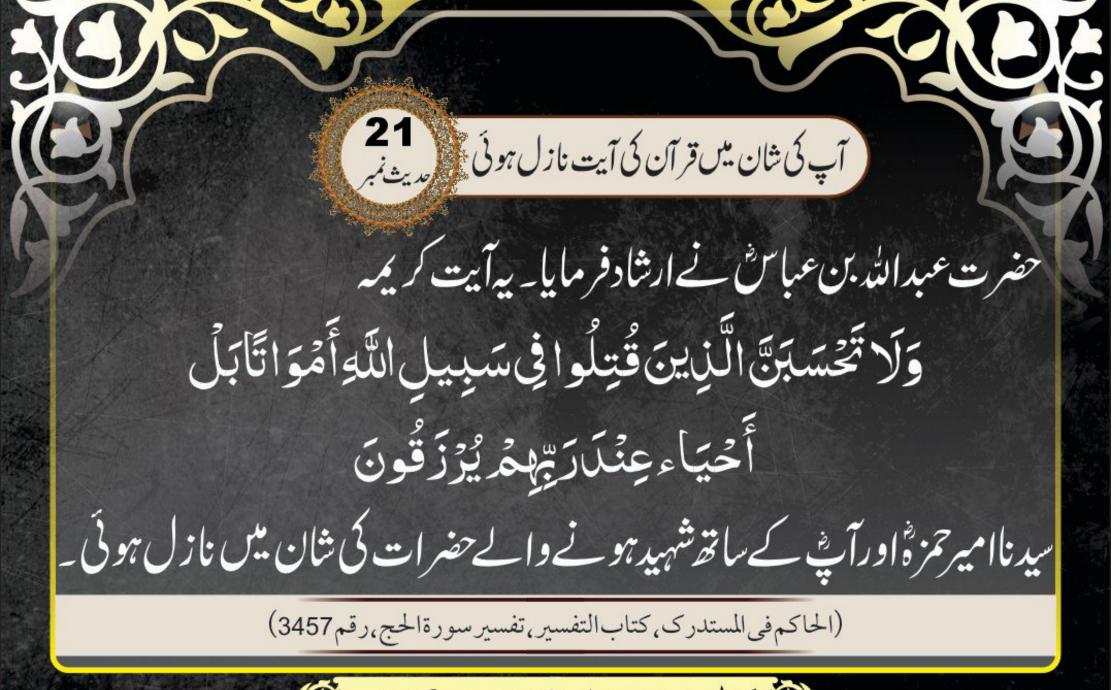
مَجَلسِ عَقَلِقًا جَمَّا حِينَ لَكُ الْفَاقِيَّةِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقَاقِمِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفِيقَاقِمِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ اللّهِ اللّهِ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الل



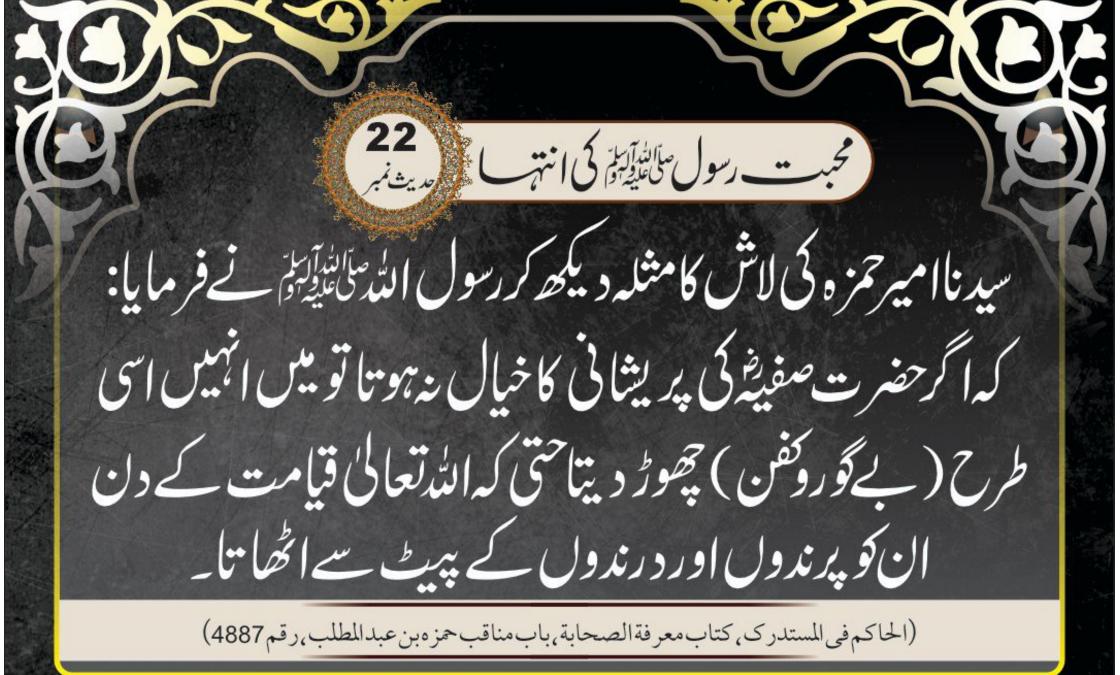
عَجلسِ عَقلِقا جَماحِين كَالْمُ الْمُنْ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْ



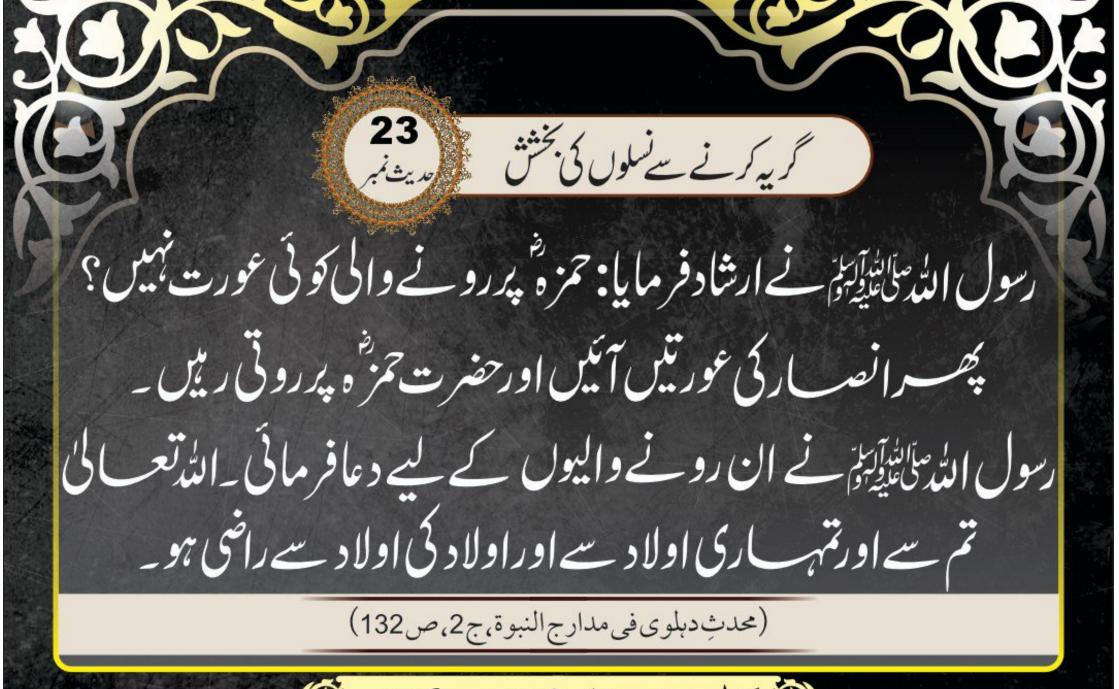
المنابع المناب



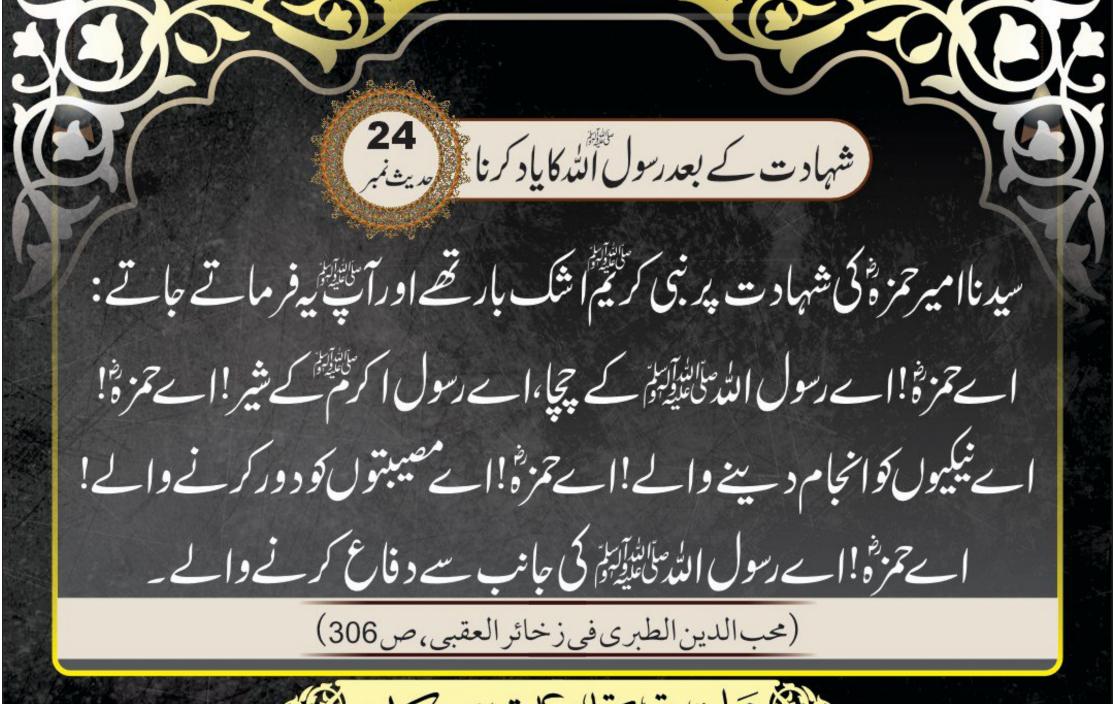




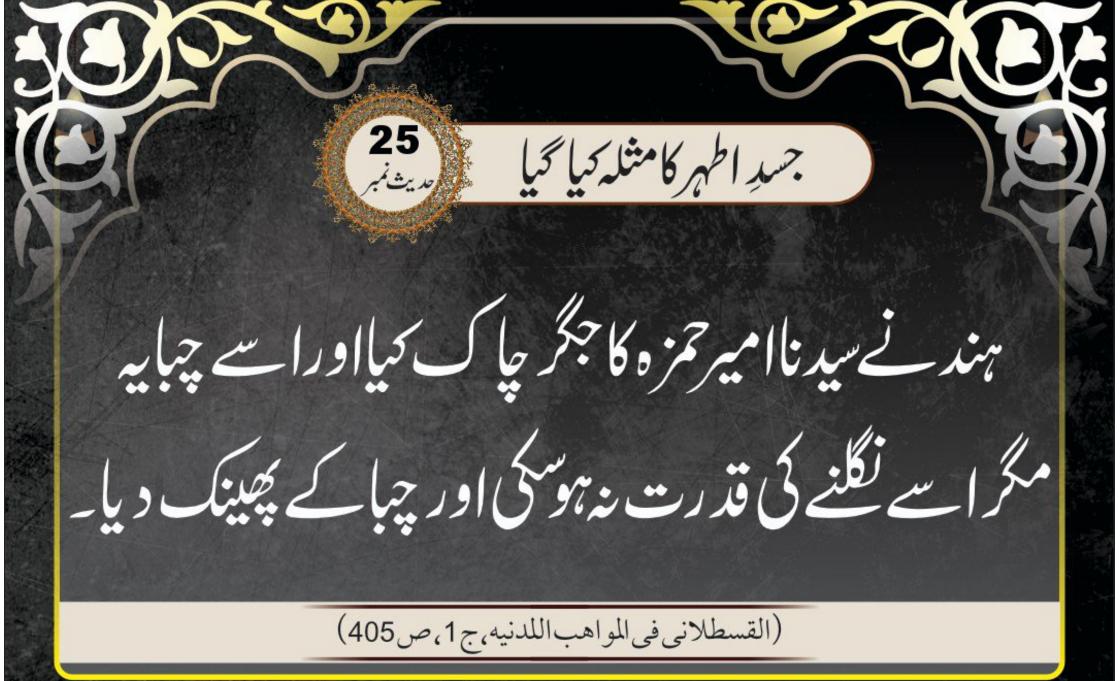
عَاسِرْ عَقْلِقًا جَمَّا حِينُ لَكُ الْفَاقِيَّةِ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمَ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينُ لَكُ الْفَقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقَ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقُ الْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفِيقَاقِمُ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْفُهُ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَكُ الْفَقِيقُ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَلْفُهُ الْمُحَاتِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَيْنَا لِمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لِلْمُحَاتِحِينَ لَيْنَالِحِينَ لِلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَعَالِحَاتِحِينَ لَيْنَالِحِينَ لَعَلِينَ الْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ لَعَلَيْنَا الْمُحَاتِحِينَ لِلْمُحَاتِحِينَ لَلْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِحِينَ لِلْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِحِينَ الْمُعَاتِحِينَ الْمُحْتَلِقِينَ الْمُحَاتِحِينَ الْمُحَاتِقِينَ الْمُعَاتِحِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِّ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَلِّقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَلِّقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينِ ا



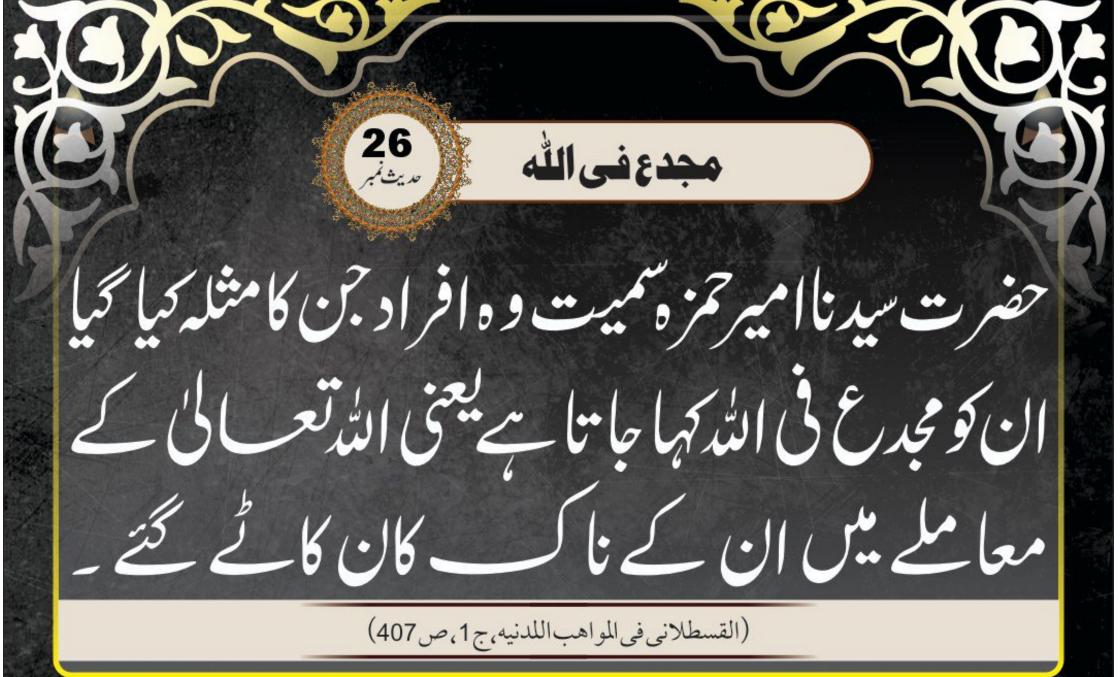




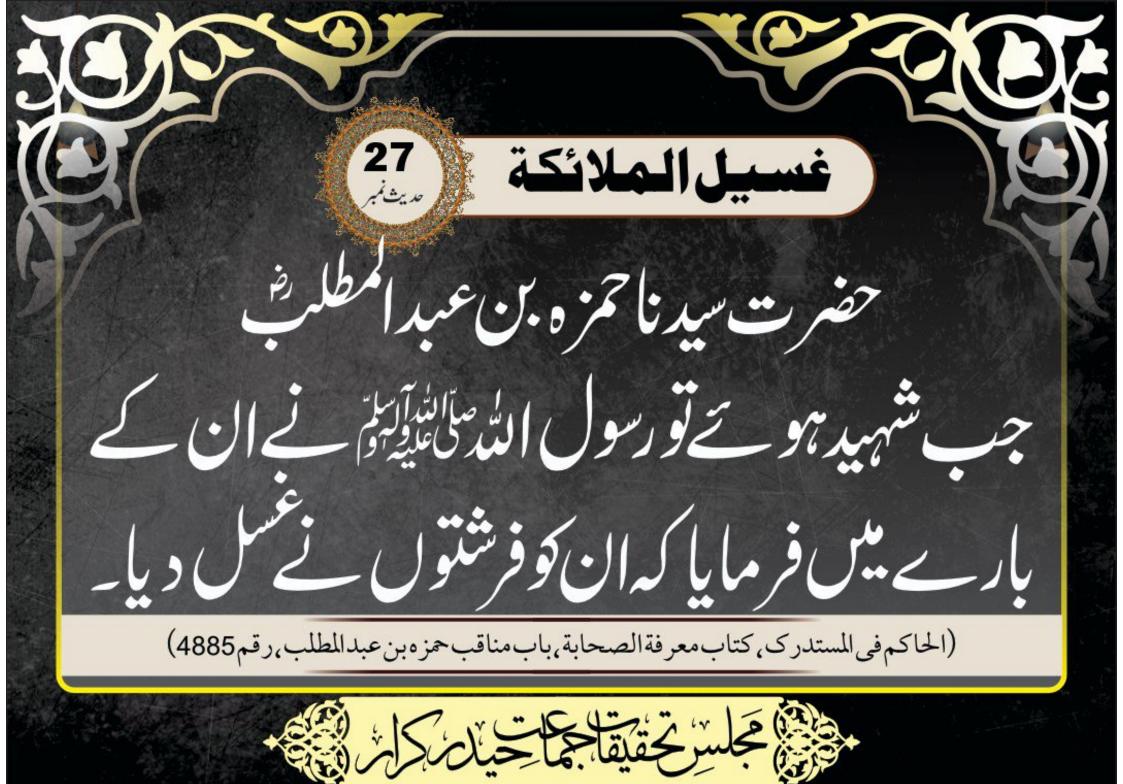








مَجَلسِ حَقيقاجما حِينُ لَا فَيَا الْمُحَاتِدِ يَنْ لَكُ اللَّهِ الْمُحَاتِدِ يَنْ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

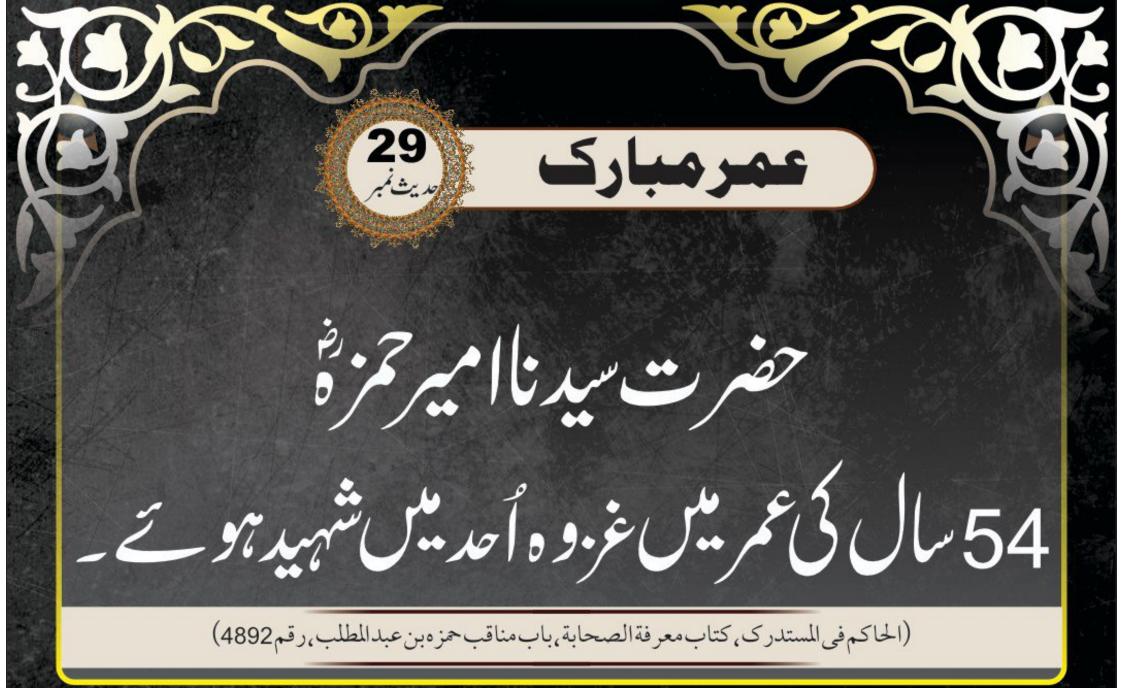




نبی کریم ٹاٹالیا شہدائے احد کو ایک قبر میں دوآد میوں کو دفن کرتے تھے۔حضرت تمزہ اُ کی میت دھری رہتی اور دوسرے حضرات کے جنازے لائے سباتے تو جتنی بار دوسروں کی نماز جنازہ پڑھی جاتی حضرت تمزہ کی بھی ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاتی تھی۔

(ابن حجر العسقلاني في الاصابة, ج2, تحت حرف الحاء, حمزه بن عبد المطلب, ص106)





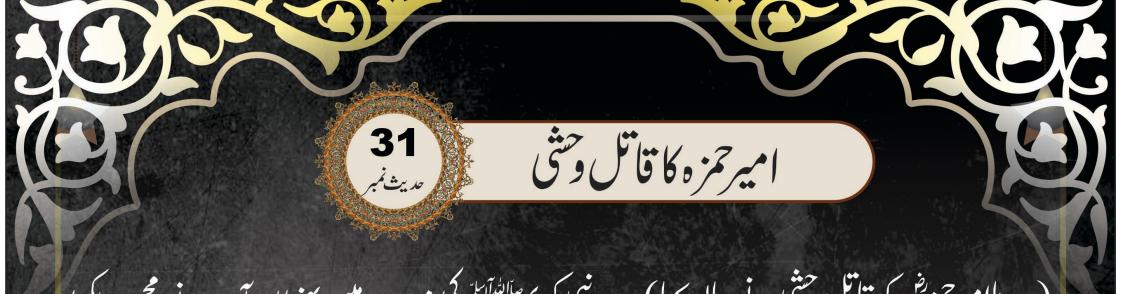
مَجَلْسِ كَفْيَقَاجِمَا حِينُكُم كُلِي اللَّهِ عَلَيْدَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْدَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ



ومثی نے بیان کیا کہ ادھر (جنگ احسد میں) میں ایک چٹان کے پنچ تمسزہ کی تاک میں تف اور جول ہی وہ مجھ سے قسریب ہوئے ، میں نے ان پر ایب اچھوٹانسیزہ پھینک کرمارا نہیزہ ان کی ناف کے پنچ جب کرلگا اور ان کی سیرین کے پارہوگیا ،اور بھی ان کی شہادت کا باعث بنا۔

(الامام البخارى في الجامع الصحيح، كتاب المغازى، باب قتل حمزه بن عبد المطلب، رقم 4072)



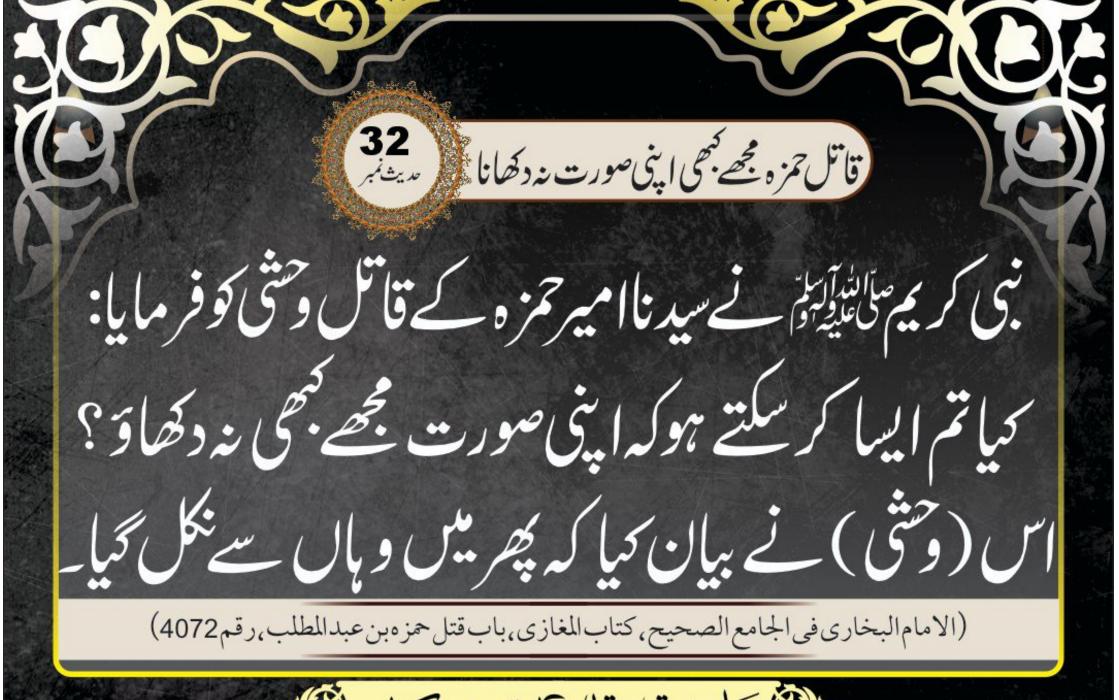


(سیدناامیر تمزوظ کے قاتل و حتی نے بیان کیا) جب نبی کریم طالتی خدمت میں پہنچا ور آپ نے مجھے دیکھا تو دریافت فرمایا، کیا تمہارا، بی نام و حتی ہے میں نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ نے فرمایا: کیا تم ہی نے حمزہ کو قال کیا تھا میں نے عرض کیا، جو حضور کو اس معاملے میں معلوم ہے وہی تھیج ہے۔ آپ طالتی کیا تھا میا

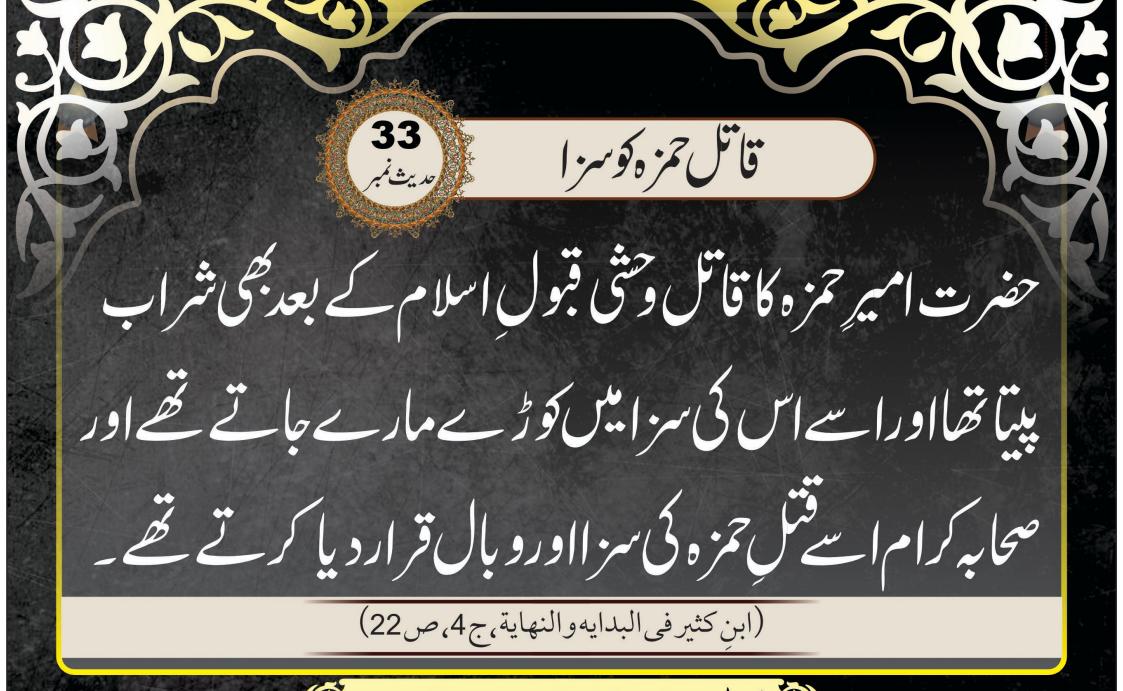
کیاتم ایسا کرسکتے ہوکہ اپنی صورت مجھے بھی نہ دیکھاؤ؟ وشی نے بیان کیا کہ پھر میں وہاں سے نکل گیا

(الامام البخارى في الجامع الصحيح، كتاب المغازى، باب قتل حمزه بن عبد المطلب، رقم 4072)

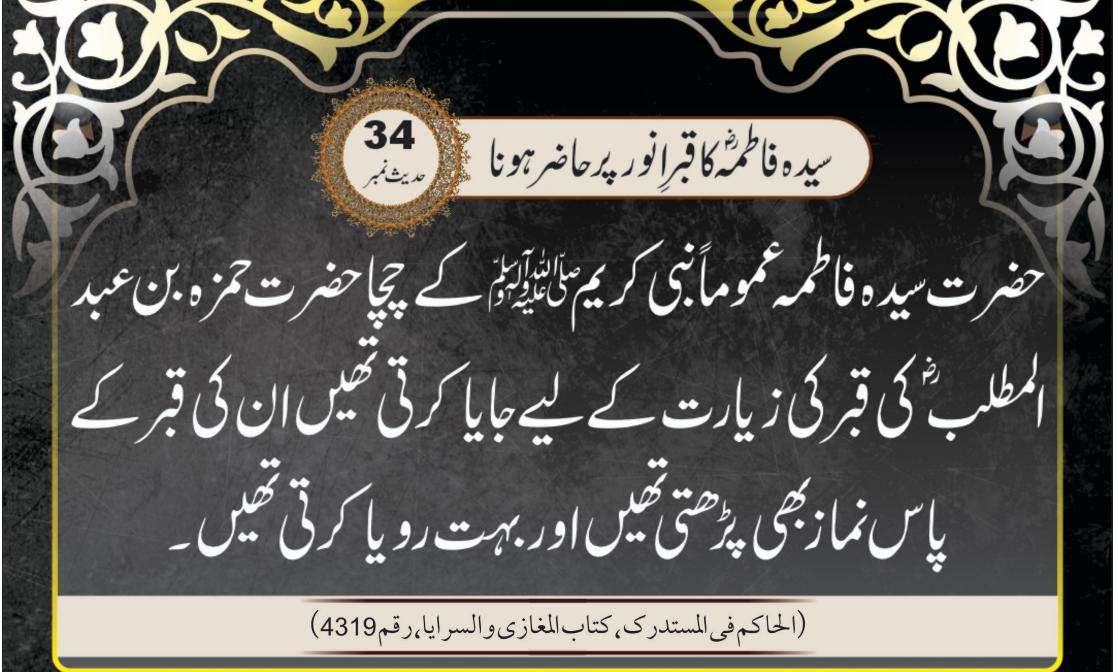












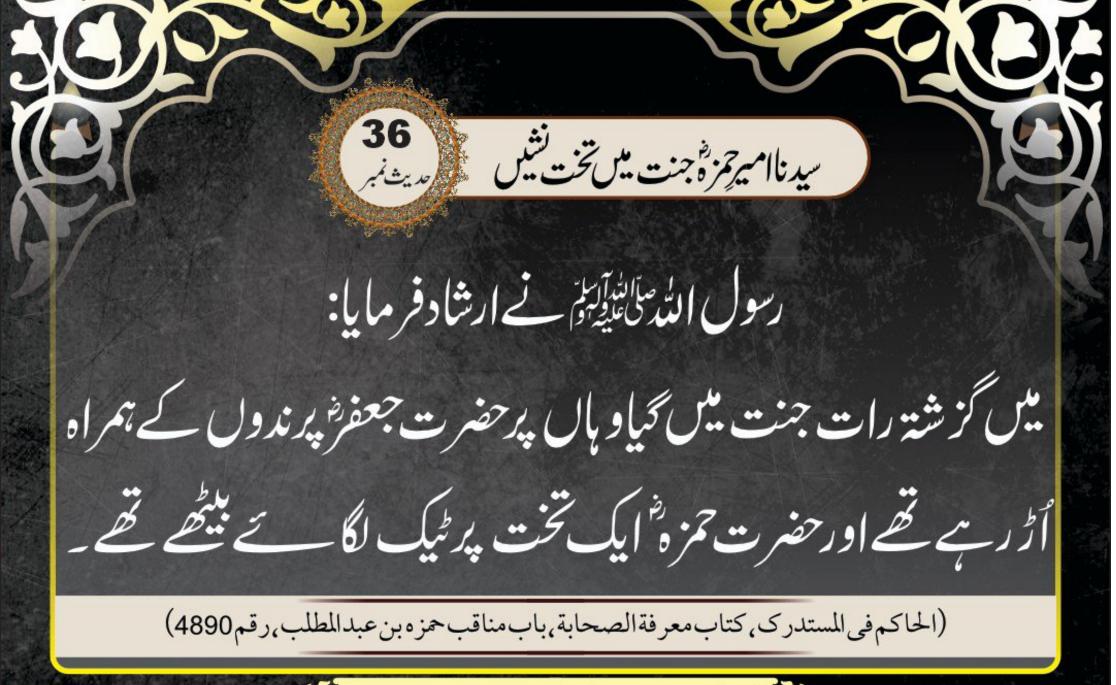
مَجَلسِ تَحْقَيقًاجُمَا حِينُ لَكُونِي عَجَلسِ تَحْقَيقًاجُمَا حِينُ لَكُونِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

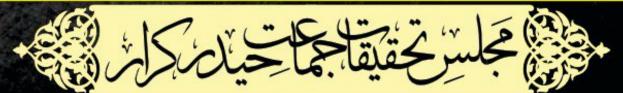


خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ نے سیدالشھداءامیرِ مزہ کی قبرِ انور پرایک جھنڈ ابطورعلامت اور بہجان کے لئے نصب فر مایا۔

(ابى بكر عبد الرزاق في المصنف، ج3، ص574، رقم 6717)







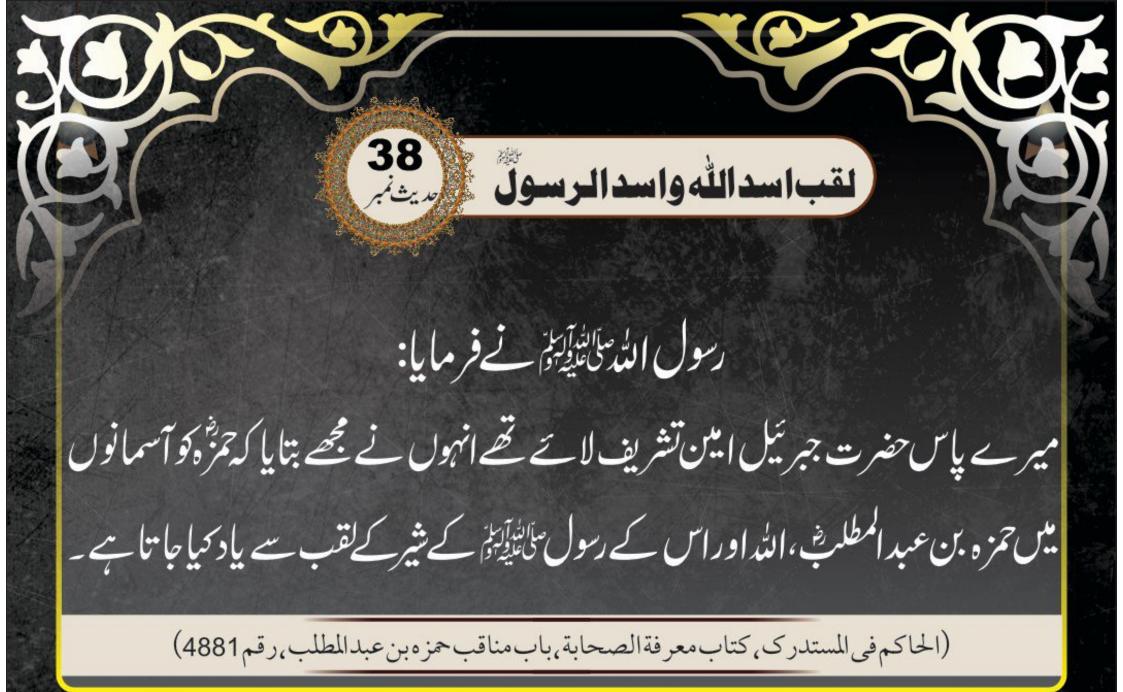


حضرت حمزه بن عبدالمطلب غزوه احد کے دن رسول الله طالبہ کے سامنے

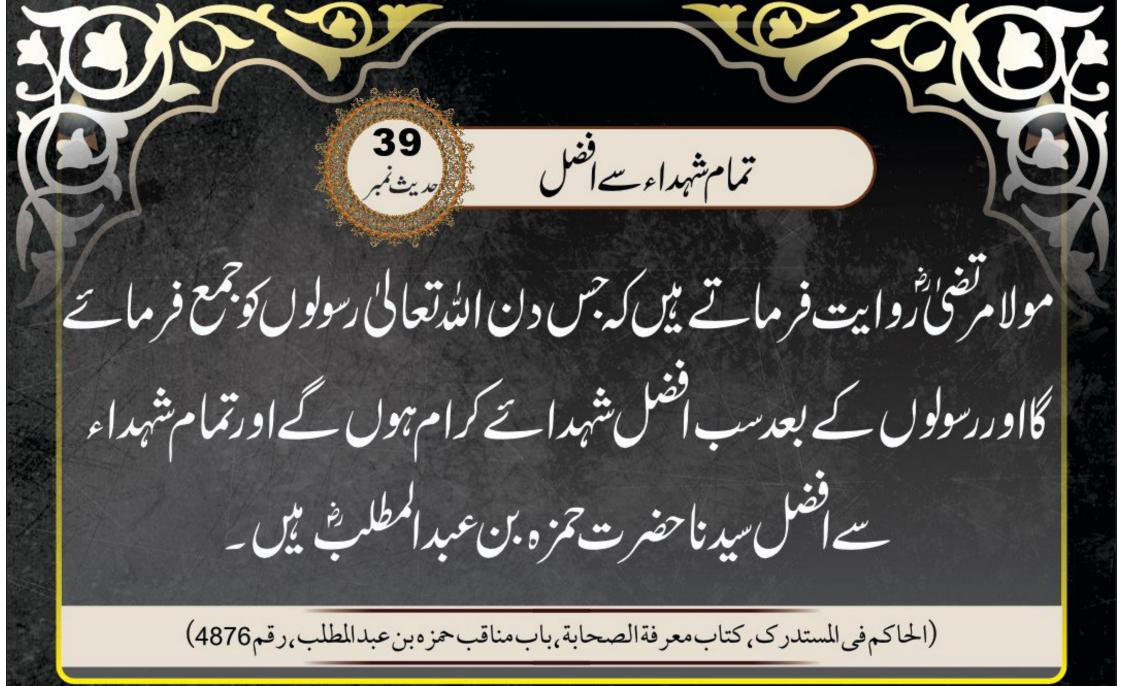
جہاد کررہے تھے اور ساتھ ساتھ یہ کہدرہے تھے" میں اللہ کاشیر ہول"۔

(الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، باب مناقب حمزه بن عبد المطلب، رقم 4880)





مَجَلسِ حَقيقًا جَمَا حِينُ لَكُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ



مَجَلسِ عَقِيقًاجُمَا حِينُ لَكُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْهِ عَلِيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

